مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرا تعلق میڈیکل کے شعبے سے ہے، مجھے معلوم یہ کرنا ہے کہ روزے کے دوران ہم کونسے ٹیسٹ مریض کے کرواسکتے ہیں۔ جیسے انجیکشن لگانا، ڈرپ لگانی، بلڈ سیمپل لینا، کرونا ٹیسٹ، ویکسینیشن وغیرہ کروانے کے بارے شریعت کا کیا حکم ہے؟

دار الافتاء الجامعۃ الاشرفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ ایسا مریض جو روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو یا روزہ رکھنے سے مرض بڑھتی ہو یا شدید تکلیف ہو تو اس کو رمضان کا روزہ چھوڑنے کی شریعت میں اجازت دی گئی ہے، پھر جب صحت یاب ہو جائے یعنی روزہ رکھنے پر قادر ہو توان چھوڑے گئے روزوں کی قضاء کرے گا۔ صورت مسئولہ میں کسی بھی مریض کو انجیکشن لگانے (iv/im)، بلڈ سیمپل لینے، ڈرپ لگانے، مروجہ طریقے پر ناک اور منہ سے کرونا ٹیسٹ کروانے، خون دینے یا خون لگوانے، آنکھ میں ڈراپ ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ البتہ بھاپ لینے، ناک میں قطرے ڈالنے، انہیلر سے پف لینے، اسی طرح کان میں ڈراپ ڈالنے، معدے میں ٹیوب ڈالنے، انیما کروانے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۰۹/۱۹

۲۰۲۱/۰۵/۰۲

الجواب صحیح

الجواب صحیح محمد زکریا

۱۴۴۲/۹/۱۹

دار الافتاء الجامعۃ الاشرفیہ
85/131